سوال

(167) والدین کی طرف سے حج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بہت چھوٹی عمر کا تھا، جب میری والدہ کا انتقال ہوگیا تھا توان کی طرف سے میں نے ایک قابل اعتماد آدمی کوحج پر بھیجا ہے، میرے والد کا بھی انتقال ہوگیا تھااورمیں ان دونوں میں سے کسی کو بھی نہیں پہچانتا، میں نے اپنے بعض رشتہ داروں سے سنا ہے کہ میرے والد نے حج کیا تھا، سوال یہ ہے کہ میں اپنی والدہ کی طرف سے کسی کوحج پر بھیج سکتا ہوں یا میرے لئے یہ لازم ہے کہ میں خودان کی طرف سے حج کروں ؟کیا میں اپنے والد کی طرف سے بھی حج کروں جب کہ میں نے سنا ہے کہ انہوں نے حج کیا تھا؟امید ہے رہنمائی فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں گے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر آپ اپنے والدین کی طرف سے خودحج کریں اور شرعی طریقے سے حج کے تمام مناسک مکمل طریقے سے ادا کریں تو یہ افضل ہے اوراگراہل دین وامانت میں سے کسی کوان کی طرف سے حج کے لئے بھیج دیں، تواس میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ آپ خوداپنے والدین کی طرف سے حج وعمرہ اداکریں،اسی طرح اگر آپ ان کی طرف سے کسی کونائب بنا کر بھیجیں تو اسے بھی یہ حکم دیں کہ وہ آپ کے والدین کی طرف سے حج وعمرہ اداکرے، یہ آپ کی اپنے ماں باپ سے نیکی اور حسن سلوک ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کے اعمال کو شرف قبولیت سے نوازے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص293

محدث فتویٰ